احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

بدھ 23 نومبر 2011ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 23 نومبر 2011ء 26ذی الحج 1432 ہجری 23 نبوت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 264

بہترین جگہیں

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

کہ اللہ کے نزدیک شہروں کی بہترین جگہیں اس کی مسجدیں ہیں اور شہروں کی بدترین جگہیں اس کے بازار ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب المساجد باب فضل الجلوس حدیث نمبر:1076)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

درجہ پنجم کے بعد چھٹا درجہ وجود روحانی کا وہ ہے جس کو خدا تعالیٰ نے اس آیۃ کریمہ میں ذکر فرمایا ہے.............. یعنی چھٹے درجہ کے مومن جو پانچویں درجہ سے بڑھ گئے ہیں وہ ہیں جو اپنی نمازوں پر آپ محافظ اور نگہبان ہیں یعنی وہ کسی دوسرے کی تذکیر اور یاددہانی کے محتاج نہیں رہے بلکہ کچھ ایسا تعلق ان کو خدا سے پیدا ہوگیا ہے اور خدا کی یاد کچھ اس قسم کی محبوب طبع اور مدار آرام اور مدار زندگی ان کے لئے ہوگئی ہے کہ وہ ہر وقت ان کی نگہبانی میں لگے رہتے ہیں اور ہر دم ان کا یادالٰہی میں گزرتا ہے اور نہیں چاہتے کہ ایک دم بھی خدا کے ذکر سے الگ ہوں۔

اب ظاہر ہے کہ انسان اسی چیز کی محافظت اور نگہبانی میں تمام تر کوشش کر کے ہر دم لگا رہتا ہے جس کے گم ہونے میں اپنی ہلاکت اور تباہی دیکھتا ہے جیسا کہ ایک مسافر جو ایک بیابان بے آب ودانہ میں سفر کر رہا ہے جس کے صدہا کوس تک پانی اور روٹی ملنے کی کوئی امید نہیں وہ اپنے پانی اور روٹی کی جو ساتھ رکھتا ہے بہت محافظت کرتا ہے اور اپنی جان کے برابر اس کو سمجھتا ہے کیونکہ وہ یقین رکھتا ہے کہ اس کے ضائع ہونے میں اس کی موت ہے۔ پس وہ لوگ جو اس مسافر کی طرح اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں اور گو مال کا نقصان ہو یا عزت کا نقصان ہو یا نماز کی وجہ سے کوئی ناراض ہو جائے نماز کو نہیں چھوڑتے اور اس کے ضائع ہونے کے اندیشہ میں سخت بے تاب ہوتے اور پیچ وتاب کھاتے گویا مر ہی جاتے ہیں اور نہیں چاہتے کہ ایک دم بھی یادالٰہی سے الگ ہوں۔ وہ درحقیقت نماز اور یادالٰہی کو اپنی ایک ضروری غذا سمجھتے ہیں جس پر ان کی زندگی کا مدار ہے اور یہ حالت اس وقت پیدا ہوتی ہے کہ جب خدا تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے۔ اور اس کی محبت ذاتیہ کا ایک افروختہ شعلہ جس کو روحانی وجود کے لئے ایک روح کہنا چاہئے ان کے دل پر نازل ہوتا ہے اور ان کو حیات ثانی بخش دیتا ہے اور وہ روح ان کے تمام وجود روحانی کو روشنی اور زندگی بخشتی ہے۔ تب وہ نہ کسی تکلف اور بناوٹ سے خدا کی یاد میں لگے رہتے ہیں بلکہ وہ خدا جس نے جسمانی طور پر انسان کی زندگی روٹی اور پانی پر موقوف رکھی ہے وہ ان کی روحانی زندگی کو جس سے وہ پیار کرتے ہیں اپنی یاد کی غذا سے وابستہ کر دیتا ہے۔ اس لئے وہ اس روٹی اور پانی کو جسمانی روٹی اور پانی سے زیادہ چاہتے ہیں۔ اور اس کے ضائع ہونے سے ڈرتے ہیں اور یہ اس روح کا اثر ہوتا ہے جو ایک شعلہ کی طرح ان میں ڈالی جاتی ہے جس سے عشق الٰہی کی کامل مستی ان میں پیدا ہو جاتی ہے اس لئے وہ یادالٰہی سے ایک دم الگ ہونا نہیں چاہتے۔ وہ اس کے لئے دکھ اٹھاتے اور مصائب دیکھتے ہیں مگر اس سے ایک لحظہ بھی جدا ہونا نہیں چاہتے اور پاس انفاس کرتے ہیں۔ اور اپنی نمازوں کے محافظ اور نگہبان رہتے ہیں۔ اور یہ امر ان کے لئے طبعی ہے کیونکہ درحقیقت خدا نے اپنی محبت سے بھری ہوئی یاد کو جس کو دوسرے لفظوں میں نماز کہتے ہیں ان کے لئے ایک ضروری غذا مقرر کر دیا ہے اور اپنی محبت ذاتیہ سے ان پر تجلی فرما کر یادالٰہی کی ایک دلکش لذت ان کو عطا کی ہے۔ پس اس وجہ سے یادالٰہی جان کی طرح بلکہ جان سے بڑھ کر ان کو عزیز ہوگئی ہے اور خدا کی ذاتی محبت ایک نئی روح ہے جو شعلہ کی طرح ان کے دلوں پر پڑتی ہے اور ان کی نماز اور یادالٰہی کو ایک غذا کی طرح ان کے لئے بنا دیتی ہے۔ پس وہ یقین رکھتے ہیں کہ ان کی زندگی روٹی اور پانی سے نہیں بلکہ نماز اور یادالٰہی سے جیتے ہیں۔

(براہین احمدیہ۔روحانی خزائن جلد21ص212)

روزہ رکھنے کی تحریک

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 7۔اکتوبر 2011ء کے خطبہ جمعہ میں دعاؤں اور عبادات کی طرف توجہ دلائی اور ہفتہ میں ایک دن روزہ رکھنے کی تلقین فرمائی ہے۔ آپ نے فرمایا:۔

پاکستان میں رہنے والے احمدیوں کو میں خاص طور پر توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ دعاؤں کو صرف عام دعائیں ہی نہیں بلکہ خاص دعاؤں کی طرف اب پہلے سے بڑھ کر توجہ دیں۔ بلکہ ان دعاؤں کے ساتھ ساتھ ہفتہ میں ایک نفلی روزہ بھی رکھنا شروع کر دیں۔

مورخہ 14 اکتوبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے روزہ کے بارہ میں مزید وضاحت فرمائی:۔

مناسب ہوگا کہ جماعتی طور پر ایک ہی دن روزہ رکھا جائے۔ ہر مقامی جماعت اپنے طور پر بھی فیصلہ کر سکتی ہے لیکن بہتر یہی ہے کہ مقامی جماعت میں بھی ایک فیصلہ ہو۔ پیر یا جمعرات کے دن رکھ لیا جائے۔ یہی پاکستان کے احمدیوں کو میں نے کہا تھا۔ بہرحال جو میں نے تحریک کی تھی اس کی طرف بھرپور توجہ دینے کی ضرورت ہے جماعت کو۔

حضور انور ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ہر جمعرات کو تمام احباب جماعت روزہ رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکیں تو پیر والے دن روزہ رکھ لیں۔ اللہ کرے کہ ہم سب اپنے پیارے امام کی تحریک پر لبیک کہنے والے ہوں۔ آمین

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

تعارف کتب

مضامین بشیر جلد دوم

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے مضامین اور تحریرات کا مجموعہ

زیرِاہتمام : مجلس انصاراللہ پاکستان
ناشر : عبدالمنان کوثر صاحب
ضخامت : 1108 صفحات

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے، حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد میں شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت صاحبزادہ صاحب کو بہت سی عظیم الشان ذہنی و علمی استعدادوں سے نوازا تھا۔ جس کا اظہار ہمیں آپ کی زندگی میں جا بجا نظر آتا ہے۔ آپ کی انتظامی صلاحیتیں ہوں یا دینی، تربیتی، اور تعلیمی میدان، آپ کا قلمی جہاد ہو یا تحریرات کے معرکے ہر جگہ آپ کی خوبیاں موجود ہیں۔ نصف صدی پر محیط آپ کی قلم اور تحریرات جماعتی اخبارات و رسائل کی زینت بنتی رہیں اور احباب جماعت کی علمی پیاس بجھاتی رہیں۔ آپ کی معرکۃ الآراء کتب پڑھنے سے آپ کی گہری بصیرت اور خداداد صلاحیت ابھر کر سامنے آتی ہے۔ جن میں بہت سے اہم مسائل پر عام فہم اور مدلل انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ آپ کی کتب میں سیرت خاتم النبیین، سلسلہ احمدیہ، ہمارا خدا، سیرت المہدی، چالیس جواہر پارے، ختم نبوت کی حقیقت اور حجۃ البالغہ قابل ذکر اور اہم ہیں۔

خدمت دین کے لئے آپ کا قلم تیر اور تلوار کی طرح ہمہ وقت تیار رہتا۔ جماعت کے ہر اہم موڑ پر، تربیتی و تعلیمی مسائل کے حل اور بزرگان سلسلہ کا ذکر خیر آپ کے نوک قلم ہوتا۔ آپ کا قلم آپ کی عظیم سوچوں کے تابع ہمہ وقت جنبش کے لئے تیار رہتا۔ آپ نے جماعت احمدیہ کے مفاد میں اخلاقی و روحانی تربیت اور ازدیاد ایمان کے سامان کئے آپ کی تحریرات میں بہت تنوع ہوتا جو دلچسپی اور شان میں مضامین کو مزید بڑھا دیتا۔

آپ کے روحانی خزانے پر مشتمل مضامین سلسلہ کے اخبارات و رسائل میں بکھرے پڑے ہیں۔ لیکن ہر احمدی کے لئے ان تک رسائی بہت مشکل اور محال ہے۔ محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ پاکستان نے اپنے دور صدارت میں پہلی دفعہ مضامین بشیر جلد اوّل شائع کروائی۔ جس میں 1913ء تا 1945ء حضرت میاں صاحب کے جماعتی اخبارات و رسائل میں شائع ہونے والے مضامین اور تحریرات کو یکجا کر دیا گیا۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کے مضامین کو ایک جگہ اکٹھے کرنا بہت اہم اور قابل قدر کام ہے۔ اس دور میں ان مضامین تک ہر احمدی کی رسائی وقت کا تقاضا بھی ہے اور تربیتی مسائل حل کرنے کے لئے ضرورت بھی۔ مضامین بشیر جلد اوّل نے بہت جلد مقبولیت حاصل کی اور ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی۔ اب اس کے طبع دوم کی ضرورت بھی محسوس کی جارہی ہے۔ دریں اثناء 1946ء سے 1950ء تک پانچ سالوں پر مشتمل حضرت میاں صاحب کی تحریرات کو بھی اکٹھا کروانے کا اہتمام کیا گیا۔ اب مضامین بشیر جلد دوم شائع ہو کر احباب کے ہاتھوں میں ہے۔

1946ء تا 1950ء ان پانچ سالوں میں آپ کے تقریباً 400 مضامین اور تحریرات اس جلد میں شامل کئے گئے ہیں۔ جن میں انصاراللہ کا مقام ذمہ واری، ہندوستان کی سیاسی الجھن، دل کا حلیم، انسانی زندگی کی چار اقسام، اپنے امام کی تحریک کو کامیاب بناؤ، ہماری روزانہ دعائیں کیا ہونی چاہئیں، مرکز پاکستان کے لئے پیشہ وروں کی ضرورت، عارضی الاٹمنٹ کے متعلق ضروری تشریح، بیت ربوہ کا سنگ بنیاد اور اس تقریب کا عقبی منظر، قادیان کے تازہ حالات، خیر خواہان پاکستان سے دردمندانہ اپیل، ربوہ میں ایک قادیانی درویش کی شادی، قادیان کے تازہ حالات، آنے والے حج کے دن بہت دعائیں کریں۔ زندگی کے بیمہ کے متعلق دینی نظریہ، چالیس جواہر پاروں کی تصنیف اور دوستوں سے ضروری گزارش اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کی یاد میں، تبحر، تصوف، توکل اور تواضع کا ارفع مقام جیسے وقیع موضوعات شامل کئے گئے ہیں۔ آخر پر اس جلد میں شامل آیات قرآنیہ، احادیث نبویؐ، الہامات حضرت مسیح موعود، اسماء اور مقامات کا انڈیکس بھی ترتیب دیا گیا ہے جس کے ذریعے سہولت کے ساتھ متعلقہ موضوع تک رسائی کی جاسکتی ہے۔

حضرت میاں صاحب کے مضامین کا مطالعہ ازدیاد ایمان اور افادیت کا موجب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان مضامین میں بیان ہونے والے نکات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایف۔شمس)

رپورٹ۔ مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب ہالینڈ

جماعت احمدیہ ہالینڈ کا 31 واں جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ ہالینڈ کا اکتیسواں جلسہ سالانہ ہالینڈ کے جنوب میں واقع ایک خوبصورت گاؤں Nunspeet میں منعقد ہوا جس کی آبادی تقریباً 20,000 ہے اور یہاں جماعت احمدیہ ہالینڈ کا ایک مشن ہاؤس ہے۔ جلسہ سالانہ کیلئے اس مشن ہاؤس کے مختلف مقامات پر ٹینٹ لگائے گئے۔ مورخہ 8/ جولائی 2011ء کو جلسہ سالانہ کا آغاز ہوا۔

پہلا اجلاس مورخہ 8/ جولائی 2011ء دوپہر چار بجے شروع ہوا جس کی صدارت مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امیر صاحب ہالینڈ نے افتتاحی تقریر میں حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز کی ان نصائح کا خصوصیت سے ذکر کیا جو کہ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرالعزیز نے جلسہ سے ایک ہفتہ قبل اپنے دورہ ہالینڈ کے موقع پر جماعت احمدیہ ہالینڈ کو دی تھیں۔ اس اجلاس کی دوسری تقریر مکرم نعیم احمد وڑائچ صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ ہالینڈ کی ”ذکر الٰہی میں ہی حقیقی امن ہے۔“ کے موضوع پر تھی۔

دوسرے اجلاس کی کارروائی مورخہ 9/ جولائی 2011ء کو صبح ساڑھے دس بجے مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ سوئٹزرلینڈ کی صدارت میں ہوئی۔ اس اجلاس میں مکرم سیّد عبدالمالک صاحب نے ”عصرِ حاضر کے متعلق قرآن کریم کی پیشگوئیاں“ اور مکرم مرزا فخر احمد صاحب نے ”بیوت الذکر کی تعمیر“ کے موضوع پر تقاریر کیں۔

مورخہ 9/ جولائی 2011ء کو صبح دس بجے لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے اپنا ایک الگ اجلاس منعقد کیا جس کی صدارت محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ہالینڈ نے کی۔ اس اجلاس میں ”غیر اسلامی ریاست میں مسلمان کی ذمہ داریاں“ اور ”قرآنِ کریم کا حسن و کمال“ کے موضوع پر تقاریر کی گئیں۔

نماز ظہر و عصر اور طعام کے بعد تیسرا اجلاس دوپہر تین بجے شروع ہوا۔ یہ اجلاس ڈچ مہمانوں کے لیے مختص تھا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے کی۔ تلاوت قرآنِ کریم اور نظم کے بعد ”اسلام میں رواداری اور برداشت“ اور ”اسلامی رواداری اور برداشت تاریخی پس منظر میں“ کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔

آخر میں چائے کے وقفے کے بعد محفل سوال و جواب منعقد ہوئی جس میں ڈچ مہمانوں نے احمدیت کے متعلق مختلف سوالات کئے اس کے بعد مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔

مورخہ 9/ جولائی 2011ء کو عربوں کے ساتھ ایک نشست منعقد ہوئی۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم احسان سکندر صاحب مربی سلسلہ بیلجیم نے کی۔ تلاوت قرآنِ کریم اور قصیدہ کے بعد مختلف تقاریر ہوئیں۔ اس اجلاس میں 39 عرب مہمانان بیلجیم سے اور تین عرب مہمان ہالینڈ سے شریک ہوئے۔ نیز تقریباً 20 لوکل عرب احمدی احباب نے بھی شرکت کی۔ دورانِ عربی نشست مراکش کے ایک دوست نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔

چوتھے اجلاس کی کارروائی مورخہ 10/ جولائی 2011ء کو صبح ساڑھے دس بجے شروع ہوئی جس کی صدارت نائب امیر ہالینڈ مکرم عبدالحمید فان در فیلدن صاحب نے کی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم صداقت احمد صاحب مربی سلسلہ سوئٹزرلینڈ نے ”حضرت محمد ﷺ کا عفو و درگزر“ اور مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ نے ”حضرت مسیح موعود کا دشمنوں سے حسن سلوک“ کے عناوین پر تقاریر کیں۔

دوپہر دو بجے اختتامی اجلاس کی کارروائی مکرم ابراہیم نونن صاحب (نمائندہ مرکز) کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآنِ کریم کے بعد ممبر آف ڈچ پارلیمنٹ Mr. Hary van Bommel، چیئرمین آف سکھ کمیونٹی ہالینڈ Mr. Sardar Bhupindar Singh اور ممبر آف سٹی کونسل Almere ہالینڈ Mrs. Saba Sarfraz نے حاضرین جلسہ سے مختصراً ایڈریس کیا۔ بعد میں نظم پیش کی گئی۔ اس کے بعد مکرم امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ نے دور و نزدیک سے آئے ہوئے تمام مہمانوں اور کارکنوں کا شکریہ ادا کیا۔

آخر میں مکرم ابراہیم نونن صاحب (نمائندہ مرکز) مشنری انچارج جماعت احمدیہ آئرلینڈ نے اختتامی تقریر کی اور دعا کروائی۔ یوں یہ تین روزہ جلسہ سالانہ بفضل اللہ تعالیٰ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 28/ اکتوبر 2011ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع : ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک (21)

ڈنمارک میں استقبال، حضور انور کا خطاب، البانین جماعت، معززین اور فیملی ملاقاتیں اور قیمتی تاثرات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

9/ اکتوبر 2011ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے چھ بجے بیت الرشید میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج پروگرام کے مطابق ہمبرگ (جرمنی) سے ڈنمارک کے شہر Nakskov کے لئے روانگی تھی۔

Nakskov کا تعارف

Nakskov ڈنمارک کے چوتھے بڑے جزیرہ Lolland کا سب سے بڑا شہر ہے جس کی کل آبادی 14 ہزار کے لگ بھگ ہے۔ اس شہر کی بنیاد 1200ء میں پڑی اسی زمانہ میں رومن چرچ یہاں بنایا گیا۔ ازمنہ وسطیٰ میں اس شہر کو ایک مشہور بندرگاہ تجارتی مرکز کی حیثیت حاصل رہی۔ 1510ء میں یہ شہر جرمن کے زیر تسلط اور 1658ء میں سویڈن کے زیر تسلط رہا۔ 1826ء میں ڈنمارک کی سب سے بڑی شپ یارڈ یہاں بنی جو 1987ء تک کام کرتی رہی۔ شوگر انڈسٹری کو بھی یہاں ایک خاص اہمیت حاصل ہے۔ یہاں آبدوز کا ایک میوزیم بھی ہے۔ یہ آبدوز U359 سوویت یونین کے آخری لیڈر میخائیل گورباچوف نے ڈنمارک کو بطور تحفہ دی تھی۔ اس علامت کے طور پر کہ اب رشیا ڈنمارک کے لئے کسی خطرہ کا باعث نہیں ہے۔

اس شہر میں جماعت احمدیہ کا قیام نوے کی دہائی میں ہوا۔ 1992ء میں کسووو (Kosovo) البانیا اور بوسنیا سے تارکین وطن کی ڈنمارک آمد کا سلسلہ شروع ہوا اور ملک کے مختلف شہروں کے مہاجرین کیمپس میں انہیں عارضی طور پر رہائش مہیا کی گئی۔ اسی دوران جماعت ڈنمارک نے ان مہاجرین کیمپوں سے روابط قائم کئے اور انہیں احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ اس عرصہ میں انہیں کیمپوں سے بسوں اور گاڑیوں کے ذریعہ بیت نصرت جہاں لایا جاتا رہا۔ نیز ان کے ساتھ مجالس سوال و جواب منعقد کی جاتی رہیں۔ محمد زکریا خان صاحب (امیر و مربی انچارج ڈنمارک) اس وقت مالمو (Malmo) سویڈن سے ہر جمعہ، ہفتہ، اتوار سویڈن آتے رہے اور ان لوگوں کو البانین زبان میں دعوت الی اللہ کرتے اور ان کے سوالات کے جوابات دیتے۔ چنانچہ ان پروگراموں کے نتیجہ میں اس وقت بہت سی سعید روحیں احمدیت میں داخل ہوئیں۔

پھر ڈنمارک کا مستقل ویزا ملنے کے بعد ان نو احمدیوں کی ایک بڑی تعداد ناکسکو (Nakskov) شہر میں آکر آباد ہوگئی۔ چنانچہ اس وقت سے اس شہر میں جماعت کا قیام ہے۔ ابتداء میں بعض احمدی گھرانوں میں نماز سنٹر قائم کئے گئے۔ پھر مارچ 2004ء میں نماز سنٹر کے طور پر ایک ہال کرایہ پر لیا گیا۔

ستمبر 2005ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کوپن ہیگن ڈنمارک کے دورہ پر تشریف لے گئے تو اس وقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ناکسکو میں مشن ہاؤس کے لئے ایک عمارت خریدنے کی ہدایت فرمائی۔ چنانچہ جون 2007ء کو ایک عمارت بطور مشن ہاؤس خریدی گئی۔ اس کے بطور بیت الذکر اجازت کی کارروائی نومبر 2007ء کو پایہ تکمیل تک پہنچی اور دسمبر 2007ء میں اس کی تزئین و مرمت کا کام شروع ہوا اور اسے بیت الذکر کی شکل دی گئی اور ایک مینارہ بھی بنایا گیا۔ اس بیت الذکر کی تزئین و مرمت کا کام ناکسکو کی جماعت نے قریباً چار ماہ تک بڑے خلوص اور دلی لگن اور جذبہ سے کیا اور بیشتر کام وقار عمل کے ذریعہ ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام بیت الحمد رکھا۔

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا البانین احباب مرد و خواتین اور بچوں، بچیوں پر مشتمل اس جماعت کا پہلا دورہ تھا۔

ڈنمارک کے لئے روانگی

صبح پونے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور اس موقع پر موجود احباب جماعت، خواتین کو اپنا ہاتھ بلند کرکے السلام علیکم کہا اور دعا کروائی۔ بعد ازاں قافلہ جرمنی کی بندرگاہ Port Puttgarten کے لئے روانہ ہوا۔ ہمبرگ سے بندرگاہ Puttgarten کا فاصلہ 165 کلومیٹر ہے۔ قریباً ایک گھنٹہ پچاس منٹ کے سفر کے بعد بندرگاہ Puttgarten پہنچے۔ مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی، مکرم الیاس مجوکہ صاحب جنرل سیکرٹری اور مکرم مظفر عمران صاحب صدر صاحب خدام الاحمدیہ جرمنی اپنی خدام کی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو الوداع کہنے کے لئے یہاں بندرگاہ تک ساتھ آئے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت ان تمام احباب کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں امیگریشن کی معمول کی کارروائی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز Scandeline کی فیری Prinsesse Benedikte پر سوار ہوئے۔ اس فیری میں 128 کاریں بورڈ کرنے کی گنجائش موجود ہے نیز اس کے اندر 118 میٹر لمبا ٹرین کا ٹریک بھی ہے۔ 118 میٹر لمبی ٹرین مع مسافر اس فیری میں بورڈ کی جاسکتی ہے۔

ڈنمارک آمد

قریباً پینتالیس منٹ کے سفر کے بعد ایک بجے دوپہر فیری Ferry ڈنمارک کی پورٹ Rodby پہنچی اور قریباً پانچ منٹ کے وقفہ کے بعد گاڑیاں فیری سے باہر آئیں۔ پورٹ پر مکرم محمد زکریا خان صاحب امیر و مربی انچارج ڈنمارک، مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی سلسلہ، مکرم محمد اکرم محمود صاحب مربی سلسلہ، مکرم حاجی رجب صاحب صدر جماعت ناکسکو اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ ڈنمارک اپنی سیکیورٹی ٹیم کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے استقبال کے لئے موجود تھے۔

حکومت ڈنمارک کے متعلقہ سیکیورٹی کے محکمہ کی طرف سے پولیس کی سپیشل برانچ کے ایک افسر (جو ڈنمارک کی ملکہ کے محل سے باہر کی مصروفیات اور بعض جگہ کے وزٹ کے دوران سیکیورٹی پر مامور ہوتے ہیں) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی سیکیورٹی پر مامور تھے اور حضور انور کی آمد سے قبل ہی پورٹ پر سپیشل گاڑی میں موجود تھے۔

جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی گاڑی پورٹ کے ایریا سے باہر آئی تو امیر صاحب ڈنمارک کی گاڑی نے قافلہ کو Escort کیا اور پولیس کی گاڑی اپنی سیکیورٹی کی ڈیوٹی کے لئے قافلہ کے ساتھ رہی۔

ڈنمارک کی بندرگاہ Rodby سے ناکسکو (Nakskov) کا فاصلہ 30 کلومیٹر ہے۔ مقامی جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور قافلہ کے ممبران کی رہائش کا انتظام مشن ہاؤس بیت الحمد سے چند کلومیٹر کے فاصلہ پر ہوٹل Skourid Er Garden میں کیا ہوا تھا۔ قریباً نصف گھنٹہ کے سفر کے بعد ایک بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہوٹل تشریف آوری ہوئی۔

ڈنمارک میں استقبال

ہوٹل سے باہر ناکسکو جماعت کے احباب جماعت، البانین مرد و خواتین اور بچے بچیاں خوبصورت لباس میں ملبوس اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ آج کا انتہائی مبارک اور بابرکت دن ان کی زندگیوں میں پہلی بار آیا تھا۔ ان کا پیارا آقا ان میں رونق افروز تھا۔ ان کی خوشی ناقابل بیان تھی۔ ان کی خوشی اور دلی جذبات کا شاید کوئی بھی تحریر احاطہ نہ کرسکے۔ مرد و خواتین اور بچوں بچیوں کی نظریں حضور انور کے چہرہ پر مرکوز تھیں۔ ان میں سے بہتوں نے اپنی زندگی میں پہلی بار حضور انور کو اپنے اتنا قریب دیکھا تھا۔ ان کے دلی جذبات کی عکاسی ان کی آنکھوں سے بہنے والے آنسو کر رہے تھے۔

ایک طرف مرد احباب پُر جوش نعرے بلند کر رہے تھے تو دوسری طرف خواتین اور بچیاں اردو زبان میں اور اپنی مقامی زبان میں پیارے آقا کی آمد پر خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں اور اپنے ہاتھ ہلا کر حضور انور کو خوش آمدید کہہ رہی تھیں۔

ناکسکو سے جماعت کے مرکز بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن کا فاصلہ 180 کلومیٹر ہے۔ کوپن ہیگن سے بھی احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے بچیاں بھی آج اس موقع پر حضور انور کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کو دیکھا اور اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا اور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

آدم جوزی صاحب جو بلند آواز میں نعرے لگا رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ میرے لئے اپنے خیالات کا اظہار عملاً ناممکن ہے۔ میرے پاس وہ الفاظ نہیں جس سے اس دلی خوشی اور جذبات کا اظہار ہوسکے جو ہمیں حضور انور کی آج یہاں ناکسکو میں آمد سے ہوئی ہے۔ حضور انور کے ناکسکو ورود پر میں نے اپنے اندر ایک جذبہ اور کشش محسوس کی۔ حضور ابھی خاکسار سے سو دو سو میٹر کے فاصلہ پر تھے تو میں اپنے اندر ایک عجیب رنگ کی کشش محسوس کر رہا تھا اور اس وقت مجھے یہ محسوس ہورہا تھا

کہ یہ کشش اس لئے ہے کہ آج ہمارے درمیان ایک ایسا وجود ہے جس کا خدا تعالیٰ سے خاص تعلق ہے۔

حضور انور سے شدید محبت کی وجہ سے میں ایک عرصہ سے یہ دعا کر رہا تھا کہ حضور ہم میں تشریف لائیں اور میں پانچ وقتہ نمازوں کے علاوہ نماز تہجد میں بھی باقاعدہ التزام کے ساتھ یہ دعائیں کر رہا تھا کہ حضور یہاں تشریف لائیں۔ آج خدا تعالیٰ نے ہماری دعائیں سن لی ہیں اور حضور آج یہاں ہیں۔

آدم جوزی صاحب نے بتایا کہ میں اکثر یہ بھی دعا کیا کرتا تھا کہ اللہ تعالیٰ حضور انور کو یہ بتادے کہ میں ان سے کتنی محبت کرتا ہوں۔ میں نے اپنی وفات کے بعد اپنے بعض اعضاء دوسرے لوگوں کی جان بچانے کے لئے وقف کئے ہوئے ہیں۔ مگر جب تک میں زندہ ہوں، میری جان حضور کے لئے حاضر ہے۔ حضور میرے لئے میری بیوی اور بچوں سے سب سے پہلے ہیں۔ میری بیوی اور بچے بھی حضور انور سے محبت کرتے ہیں۔ ایک دفعہ میری بیوی کی وہ انگوٹھی گم ہوگئی جو انہیں حضور انور نے عطا فرمائی تھی۔ تو وہ سارا دن روتی رہی اور اس کی تلاش میں رہی۔

آج ناکسکو (Nakskov) کی البانین جماعت کے لئے عید کا دن تھا اور بہت بابرکت اور خوشی و مسرت کا دن تھا۔

بیت الحمد میں آمد

پروگرام کے مطابق پونے پانچ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الحمد کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً پانچ منٹ کے سفر کے بعد بیت الحمد تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احباب میں کچھ دیر کے لئے رونق افروز ہوئے اور احباب کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نیز آئندہ کے پروگرام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

امیر صاحب ڈنمارک نے بتایا کہ اب نمازوں کے بعد فیملی ملاقاتوں کا پروگرام ہے پھر کچھ مہمانوں نے آکر ملنا ہے۔ پھر نماز مغرب و عشاء کے بعد یہاں کی مقامی جماعت کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اجتماعی کھانے کا پروگرام ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ شام کے کھانے پر میں نے ان سے کچھ باتیں کہنی ہیں۔ میں وہاں کہوں گا انشاء اللہ۔

فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ 25 فیملیز کے یکصد سے زائد احباب نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ سوائے دو تین فیملی کے باقی تمام البانین فیملیز اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ حضور انور سے مل رہی تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فیملی ممبران کو تحائف عطا فرمائے۔ مرد اور خواتین کو الیس اللہ کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں۔ رومال بھی عطا فرمائے۔ تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ ہر فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

ملاقات کے بعد اپنے جذبات پر قابو پانا ان کے لئے مشکل تھا۔ یہ لوگ روتے تھے اور تحائف کو چومتے تھے۔ الیس اللہ کی انگوٹھیوں کو بار بار چومتے تھے اور اپنی خوش نصیبی اور اس سعادت کے حصول پر بے حد مسرور تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوران ملاقات ان فیملی کو تربیت کے حوالہ سے نصائح بھی فرماتے رہے اور ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ بھی دلاتے رہے۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام سات بجے تک جاری رہا۔

معزز مہمانوں سے ملاقات

فیملی ملاقاتوں کے بعد علاقہ Lolland کے میئر کے نمائندہ Leo Christenseno جو سٹی کونسل میں کونسلر بھی ہیں۔ چرچ کے پادری منسٹر آف ڈینش نیشنل چرچ Mr. Olaf Ostroff، ٹیچر اینڈ کونسلر ناکسکو ہائی سکول Mr. Badil Bjerre، ڈپٹی ہیڈ ماسٹر اینڈ ٹیچر آف ریلیجن ہائی سکول ناکسکو Mrs. Ole Skibsted اور لوکل اخبار Folketiden کے نمائندہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

میئر کے نمائندہ نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ میں میئر کی جگہ پر آیا ہوں اور ناکسکو میں حضور کی آمد پر میئر کی طرف سے نیک تمناؤں اور خیرسگالی کا پیغام پہنچانے آیا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے یہاں آنے کا شکریہ۔ آپ کے یہاں آنے اور حوصلہ افزائی سے خوشی ہوئی ہے۔ آپس میں محبت، پیار اور بھائی چارہ ہی بنیادی چیزیں ہیں۔ جس سے ہم سوسائٹی میں، معاشرہ میں امن قائم کر سکتے ہیں۔ ایک دوسرے سے محبت کریں اور ایک دوسرے کی عزت کریں۔

علاقہ کے بشپ کے نمائندہ Olaf Ostroff جو کہ خود بھی پادری ہیں نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ بشپ کی طرف سے بطور نمائندہ حضور انور کو یہاں خوش آمدید کہنے کے لئے آیا ہے۔

حضور انور نے موصوف کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا اصل یہ ہے کہ ہر مذہب کا احترام کیا جائے۔ تمام مذاہب کے بانیان کا احترام کریں اور سب کو عزت دیں۔ ایک دوسرے کی عزت کریں۔ ہر مذہب کے پیروکاروں کا احترام کریں اور معاشرہ میں باہمی اخوت، بھائی چارہ اور ہم آہنگی اور رواداری قائم کریں۔ حضور انور نے فرمایا یہی میرا پیغام ہے جو میں تمام دنیا میں دے رہا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا ہمارا ماٹو یہ ہے کہ محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں آپ یہاں ناکسکو میں ہمارے سنٹر، ہماری بیت سے ہمارے ممبران سے کوئی بری بات نہیں سنیں گے۔

ناکسکو (Nakskov) ہائی سکول کے دونوں اساتذہ نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ مذہب کے استاد ہیں۔ ریلیجس سٹڈی ان کا مضمون ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انٹرفیتھ ڈائیلاگ کے حوالہ سے فرمایا کہ انٹرفیتھ ڈائیلاگ ہونے چاہئیں تاکہ مختلف مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کو سمجھ سکیں۔ اگر آپ مذہب پڑھاتے ہیں تو آپ کو اسلام کا علم ہوگا۔ دین کا اصل ماخذ قرآن کریم ہے۔ اس کی شارٹ کمنٹری بھی موجود ہے اور 5 Volume Commentary بھی موجود ہے۔ یہ کمنٹری پڑھیں گے تو آپ کو صحیح طرح دین کی تعلیمات کا علم ہوگا اور آپ دین کو سمجھ سکیں گے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم دین کی تعلیم کو بہترین طریق سے بیان کرتے ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ان کو 5 Volume Commentary سکول کی لائبریری کے لئے دی جائے۔ حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ دین کی صحیح تصویر پیش کرتی ہے۔ دین کی وہ تصویر پیش کرتی ہے جس پر ہم ایمان لاتے ہیں۔ ہم کسی کا حق نہیں مارتے، کسی کے حقوق تلف نہیں کرتے۔ صبر اور حوصلہ کے ساتھ ہر چیز برداشت کرتے ہیں اور تمام انسانی قدروں کی ہم عزت اور احترام کرتے ہیں۔ ہر جگہ معاشرہ میں دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہتے ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے کی عزت کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ہم سب کو اب اپنے ہاتھ ملا کر چلنا چاہئے ورنہ ہم دنیا کو تباہی اور جنگ عظیم سے نہیں بچا سکتے اور اس وقت جو دنیا کے حالات ہیں اس میں ہم کسی جنگ عظیم کے متحمل نہیں ہوسکتے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم ہر کسی سے ڈائیلاگ کرتے ہیں۔ ہر ملک میں ہم فنکشن، پروگرام آرگنائز کرتے ہیں اور ہمارے پلیٹ فارم دوسرے مذاہب کے لوگ آکر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ کینیڈا، امریکہ اور دوسرے ممالک میں چرچ سے لوگ آکر ہمارے سٹیج پر اپنے ایڈریسز پیش کرتے ہیں۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا ناکسکو (Nakskov) میں یہ میرا پہلا وزٹ ہے۔ کوپن ہیگن (Copenhagen) میں بڑی دیر سے ہماری جماعت قائم ہوئی اور ہماری بیت بھی ہے۔ ستمبر 2005ء میں میں نے کوپن ہیگن ڈنمارک کا دورہ کیا تھا اور وہاں ہوٹل (Radisson SAS) میں (دین) پر لیکچر دیا تھا۔ اس پروگرام میں بعض منسٹرز، ممبرز پارلیمنٹ اور دوسرے پڑھے لکھے لوگ شامل ہوئے تھے۔

حضور انور نے ایک سوال کے جواب میں فرمایا کہ ہماری باقاعدہ بیت نصرت جہاں کوپن ہیگن میں ہے۔ لیکن یہاں ناکسکو میں ایک بلڈنگ کے ایک حصہ کو بیت کے طور پر تبدیل کیا ہوا ہے۔ احمدی لوگ یہاں نمازوں کی ادائیگی کے لئے اور اپنے پروگراموں کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اب مجھے علم نہیں کہ کب تک ہمیں یہاں بیت الذکر کی تعمیر کی اجازت ملے گی۔

اس پر میئر کے نمائندہ نے کہا کہ آپ بیت الذکر بنائیں۔ ہم آپ کو اجازت دیں گے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کا آغاز قادیان سے ہوا۔ حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی جماعت احمدیہ کے بانی ہیں۔ پہلے ہندوستان میں جماعت قائم ہوئی۔ پھر ہندوستان سے جماعت کا پیغام دنیا کے مختلف ممالک میں پہنچا اور اس وقت دنیا کے دو سو ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہے۔ افریقہ میں اس وقت ہماری بہت بڑی کمیونٹی ہے۔ وہاں ہمارے سکول اور ہسپتال بھی کام کر رہے ہیں۔ وہاں انسانیت کی خدمت کے لئے ہم نے مختلف پراجیکٹ شروع کئے ہوئے ہیں۔ سولر سسٹم کے ذریعہ بجلی مہیا کر رہے ہیں۔ پینے کے لئے صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔ افریقہ کے مختلف علاقوں میں غریب لوگوں کو پینے کے لئے صاف پانی میسر نہیں ہے۔ جوہڑ سے گندا پانی لیتے ہیں اور وہی استعمال کرتے ہیں۔ صاف پانی کے حصول کے لئے انہیں کئی کئی کلومیٹر تک چلنا پڑتا ہے۔ ہم ان کو ان کے علاقوں میں ان کے گاؤں میں ہینڈ پمپ لگا کر دے رہے ہیں۔ نئے ہینڈ پمپ بھی لگا رہے ہیں اور پرانے ہینڈ پمپ بھی مرمت کر کے دے رہے ہیں جو کئی سالوں سے خراب حالت میں پڑے ہوئے تھے اور زنگ آلود ہو چکے تھے۔

حضور انور نے فرمایا افریقہ میں ہم نے ایک نئی سکیم ماڈل ویلج کے قیام کی شروع کی ہے۔ ایک گاؤں کا انتخاب کر کے وہاں سولر انرجی کے ذریعہ بجلی مہیا کر رہے ہیں۔ پانی مہیا کر رہے ہیں۔ گاؤں کی گلیاں، راستے بنا رہے ہیں۔ ایک گرین ہاؤس اور کمیونٹی سنٹر بھی بنا کے دے رہے ہیں۔ افریقہ کے پانچ ممالک میں ایسا ماڈل ویلج تیار کرنے کا پروگرام ہے۔

قرآن کریم کے تراجم کے حوالہ سے ایک

سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہم ستر زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کر چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ایک سودس سے زائد زبانوں میں منتخبہ آیات قرآن کریم کے تراجم شائع کر چکے ہیں۔ اسی طرح دینی لٹریچر کے بڑی تعداد میں دنیا کی مختلف زبانوں میں تراجم شائع کئے ہیں۔

MTA انٹرنیشنل کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دنیا کے تمام براعظموں میں اس کی 24 گھنٹے کی نشریات ہیں میرا خطبہ جمعہ آٹھ زبانوں میں براہ راست تراجم کے ساتھ ساری دنیا میں جاتا ہے۔ دنیا کے مختلف مما لک میں مختلف اوقات ہوتے ہیں اور ہر جگہ احمدی یہ خطبہ سن رہے ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جماعت احمدیہ میں یہ خوبصورتی ہے کہ آپ دنیا کے کسی ملک میں بھی چلے جائیں ہر جگہ ایک احمدی کا کردار، رویہ ایک جیسا ہی دیکھیں گے۔ آپ احمدی کا رویہ مختلف نہیں دیکھیں گے۔ خواہ اس کا تعلق کسی ملک، قوم، قبیلہ سے ہو۔ خلافت سے تعلق کی وجہ سے سب ایک ہی تعلیم پر عمل پیرا ہیں اور محبت و پیار کی ایک ہی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔ آپ ہر جگہ سب کا ایک ہی Line of Action دیکھیں گے۔

جرمنی میں بیت الذکر کی تعمیر کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جرمنی میں ہر سال پانچ بیوت الذکر تعمیر ہو رہی ہیں۔ وہاں بڑی کمیونٹی ہے۔ میں ہر سال بیوت الذکر کا افتتاح بھی کرتا ہوں اور سنگ بنیاد بھی رکھتا ہوں۔ اسی طرح افریقہ میں بھی بہت بڑی تعداد میں ہماری بیوت الذکر بن رہی ہیں اور بیوت الذکر امن اور بھائی چارہ کی تعلیم دیتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا مذہب میں کوئی جبر نہیں اس لئے ایک دوسرے کے مذہب کا احترام ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا یہاں کے لوگ اچھے ہیں۔ چند ماہ قبل کسی نے شرارت کی نیت سے یہاں جماعتی سنٹر کی بیرونی دیوار پر پینٹ، رنگ وغیرہ پھینک دیا تھا لیکن ہمارا ردعمل یہی ہوتا ہے کہ صبر کریں اور صبر دکھائیں۔ ہم کبھی بھی ردعمل نہیں دکھاتے Retaliate نہیں کرتے۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ سب کے یہاں آنے کا شکریہ! مجھے آپ کے آنے سے خوشی ہوئی ہے اور بہت اچھی گفتگو ہوئی ہے۔

مہمانوں کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔ آخر پر مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ ہال میں تشریف لا کر نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ ہال سے ملحقہ کچن اور وضو وغیرہ کی جگہ کا معائنہ فرمایا۔

البانین جماعت سے ملاقات

البانین جماعت کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ کھانے کا انتظام بیت الحمد سے چند سو میٹر کے فاصلہ پر کونسل کے ایک ہال میں کیا گیا تھا۔ خواتین کا انتظام ساتھ والے ملحقہ ہال میں تھا۔ بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس ہال میں تشریف لے گئے۔

آٹھ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ناکسکو جماعت کے ان البانین مرد وخواتین اور بچوں بچیوں سے خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا ڈینش زبان میں رواں ترجمہ مکرم نعمت اللہ بشارت صاحب مربی ڈنمارک نے کیا۔

حضور کا خطاب

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

آج میرا یہاں اس ملک کے اس علاقہ، اس شہر میں پہلا دورہ ہے۔ مجھے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ اس شہر میں جماعت احمدیہ کے افراد کی تعداد ان لوگوں کی زیادہ ہے جو پاکستانی نہیں ہیں۔ آپ لوگوں میں سے اکثریت کو اٹھارہ، انیس سال پہلے، اللہ تعالیٰ نے احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یقیناً آپ لوگوں نے احمدیت میں اس سچائی کو دیکھا جو اس زمانے میں امام مہدی کے ذریعہ دنیا میں قائم ہونی تھی۔ پس اس سچائی کو قبول کرنے کے بعد اس دعویٰ کو قبول کرنے کے بعد اس امام کو ماننے کے بعد جس کی پیشگوئی آنحضرت ﷺ نے فرمائی تھی۔ آپ پر بہت سی ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ نوجوان لڑکوں، لڑکیوں اور عورتوں کو بھی یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ان کے بڑوں نے احمدیت کو سچا سمجھتے ہوئے قبول کیا تھا اور اب آپ نے مزید تعلیم حاصل کر کے اپنے ایمانوں کو مضبوط کرنا ہے اور جنہوں نے خود احمدیت قبول کی تھی وہ بھی اپنے ایمانوں میں بڑھیں اور اپنے علم میں اضافہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا سب سے ضروری اور بنیادی چیز جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا ہے وہ خدا کی عبادت ہے اور ایک...... کا عبادت کا اصل حق نمازوں میں ادا ہوتا ہے۔ اس لئے نماز کی طرف توجہ دیں۔ پھر جو کتاب قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ پر نازل فرمائی اس کو پڑھنے اور سمجھنے کی کوشش کریں۔

احمدیت قبول کرنے کے بعد ایک بڑے لمبے عرصہ تک آپ کے پاس کوئی سنٹر نہ تھا جہاں آپ جمع ہو سکتے۔ اب خدا تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے آپ کو ایک سنٹر مہیا فرما دیا ہے جہاں آپ جمع ہو سکتے ہیں۔ پس اس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی نمازوں کو باجماعت بنانے کی کوشش کریں اور دینی علم کے حصول کی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی اس بیت الذکر کا نام ''بیت الحمد'' رکھا گیا ہے۔ حمد کا سادہ معنی بیشک تعریف کرنا ہے۔ لیکن جب حمد کا لفظ آپ کے ذہن میں ابھرے تو آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ نے قرآن کریم کی پہلی سورۃ میں الحمد کے لفظ کی طرف توجہ دلائی ہے۔ آپ جب نمازوں کے لئے بیت الذکر میں داخل ہوں۔ بیت الحمد کا بورڈ پڑھیں تو آپ کا ذہن خدا تعالیٰ کی طرف جانا چاہئے۔ اس کا شکر ادا کریں کہ ہمارا ایک رب ہے جس نے ہماری دینی ضروریات کے لئے سامان مہیا فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا پھر آپ میں سے بہت سے ایسے ہیں جن کے دنیاوی حالات بھی اچھے نہ تھے۔ پھر خدا تعالیٰ نے آپ کے دنیاوی حالات بہتر فرمائے۔ اس پر آپ کو خدا کی حمد کرنی چاہئے۔ جو خدا آپ کو پالنے والا ہے۔ آپ کی ضروریات پوری کر رہا ہے اور بچپن سے کر رہا ہے۔ پس اپنے رب کی اصل حمد اس وقت ادا ہو گی جب ہم اس کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا صرف الحمد للہ کہنے سے وہ مقصد پورا نہیں ہو سکتا جو اس آیت کا مقصد ہے۔ اپنے رب کی تعریف اور حمد اس وقت آپ کے لئے فائدہ مند ہو گی۔ اس وقت آپ کے لئے قابل تعریف کہلا سکتی ہے جب آپ خدا کی صفات پر بھی غور کرنے والے ہوں۔ پس جب الحمد للہ کہیں تو ساتھ ہی آپ کی توجہ اس طرف بھی جائے کہ ہم نے خدا کا شکر گزار بندہ بننا ہے۔ جس نے ہمیں سارے سامان مہیا فرمائے۔ دنیاوی سامان بھی مہیا فرمائے اور عبادت کی جگہ بھی مہیا فرمائی۔

حضور انور نے فرمایا نوجوان ہمیشہ یاد رکھیں کہ ان کے بڑوں نے قربانی دی ہے اور اپنے ملک کو چھوڑ کر یہاں آنا پڑا۔ اب خدا تعالیٰ کا حق آپ اسی صورت میں ادا کرنے والے ہوں گے جب اس کی عبادت کرو گے۔ آپ کے بڑے، آپ کے بزرگ جنہوں نے احمدیت قبول کی ایک وقت دنیا میں نہیں ہوں گے۔ آپ نے آئندہ احمدیت کی باگ ڈور سنبھالنی ہے۔ اس لئے اس کی تیاری کریں اور اپنے آپ کو ایسا بندہ بنانے کی کوشش کریں جو خدا کی عبادت کرنے والا اور سارے حق ادا کرنے والا ہو۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ قوموں کی اصلاح اور ترقی نوجوانوں کی اصلاح اور ترقی کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ پس ہر نوجوان لڑکا اور لڑکی اس بات کو مدنظر رکھے کہ احمدیت کی اشاعت کو پھیلانے کے لئے انہوں نے ایک کردار ادا کرنا ہے۔ اسی طرح ہماری عورتیں بھی یاد رکھیں کہ آئندہ نسل کی حفاظت اور نسل کو دین پر قائم رکھنے کی ذمہ داری ان پر ہے۔ اگر عورتیں اپنے اس مقام کو سمجھ لیں گی تو آئندہ انشاء اللہ ہماری نسلیں محفوظ ہو جائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا اور پھر حمد کا ایک یہ مضمون ہے کہ احمدیت کا جو پیغام آپ کو پہنچا ہے اس کو پیار و محبت، امن، بھائی چارے سے اس معاشرہ میں بھی پہنچائیں۔ آج ہمارا یہی کام ہے کہ ہم نے دین کے پیغام کو ساری دنیا میں پہنچانا ہے۔ پیار و محبت کا پیغام پہنچانا ہے۔ ہم خدا کی حقیقی شکر گزاری اس وقت ہی کر سکیں گے۔ جب (-) کا پیغام پہنچائیں۔ جو ہم نے احمدیت قبول کر کے پایا ہے وہ دوسروں کو بھی دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا پس ہر احمدی اپنی ذمہ داری کو سمجھے۔ اپنی تربیت کی طرف توجہ دے اور دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دے اور دنیا کو پیغام پہنچا کے یقیناً ہم شکر گزار بندے ہوں گے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب آٹھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔ خطاب کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

بعدازاں احباب جماعت نے اپنے پیارے آقا کی معیت میں کھانا کھایا خواتین نے حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کے ساتھ کھانا کھایا۔

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے چھ البانین احباب کے ایک گروپ نے ترکش زبان میں ایک دعائیہ نظم پڑھی۔

حضور انور نے احباب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ بیت الحمد تو ایک سنٹر ہے اور اب آپ نے باقاعدہ بیت الذکر بنانی ہے۔ اس پر البانین احباب نے کہا کہ انشاء اللہ ہم ایک بڑی بیت الذکر بنائیں گے۔ حضور انور نے فرمایا آپ بیت الذکر بنائیں۔ میں انشاء اللہ یہاں آؤں گا۔

حضور انور نے احباب سے فرمایا مزید کوئی بات کہنی ہے۔ اس پر ایک دوست آدم جوزی صاحب نے کہا کہ حضور! ہم سب آپ کو دیکھ رہے ہیں۔ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ہم حضور

سے محبت کرتے ہیں اور حضور کے لئے دعا بھی کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جزاکم اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ سب پر اپنا فضل نازل کرے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے خواتین کے ہال میں تشریف لے گئے۔ خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

جماعت کوپن ہیگن سے بھی احباب جماعت مرد و خواتین اور بچے بچیاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ناکسکو (Nakskov) آمد پر یہاں پہنچے تھے۔ بیت الحمد کے قریب ہی سکول کا ایک ہال لے کر ان احباب کے لئے انتظام کیا گیا تھا۔ نو بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت کچھ دیر کے لئے اس ہال میں بھی تشریف لائے جہاں بچیوں نے دعائیہ نظمیں اور گیت پیش کئے اور خواتین شرف زیارت سے فیضیاب ہوئیں۔

نو بجکر پینتیس منٹ پر یہاں سے روانہ ہو کر نو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس ہوٹل تشریف لے آئے۔

آج کا یہ مبارک دن ناکسکو کے البانین احباب جماعت کے لئے ایک تاریخی دن تھا جو ان کے لئے بے انتہاء برکتیں لایا اور ان کے چھوٹے بڑوں، بچوں، بوڑھوں اور مرد و خواتین کو ان برکتوں اور فضلوں سے سیراب کر گیا۔ ہر ایک اس کا برملا اظہار کر رہا تھا۔

قیمتی تاثرات

مکرم حاجی رجب صاحب جو ناکسکو جماعت کے صدر ہیں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ہم اس بات سے بہت خوش ہیں کہ حضور پُرنور ہم میں تشریف لائے اور ہماری ایک چھوٹی سی جماعت کو شرف ملاقات بخشا۔

اس بابرکت موقع پر جماعت ناکسکو کا ہر فرد مرد، عورت، چھوٹا بڑا ایک عجیب خوشی محسوس کر رہا تھا۔ یہ ہمارے لئے عید سے بھی بڑھ کر خوشی کا دن تھا۔ پھر مجھے حضور انور کے استقبال کا موقع ملا۔ یہ اعزاز میرے لئے ایک ناقابل بیان خوشی کا باعث ہے اور میرے لئے ایک بہت بڑا سرمایہ ہے۔

حضور انور کے استقبال کے وقت ہم ناکسکو جماعت کے تمام مرد و خواتین حضور انور کی رہائش گاہ پر جمع تھے۔ بچیوں نے استقبالیہ نغمات پیش کئے اس موقع پر اکثر مرد و خواتین کی آنکھیں اشکبار تھیں۔

صدر صاحب نے حضور انور سے ملاقات کے لئے آنے والے مہمانوں کے بارہ میں اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا۔

شہر کی چند اہم شخصیات حضور انور سے ملاقات کے لئے آئیں۔ ان میں سے ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی پر بہت خوش نظر آ رہا تھا کہ انہیں ایک روحانی شخصیت سے ملاقات نصیب ہوئی۔ جس کا انہوں نے برملا اظہار بھی کیا کہ حضور انور نے انہیں باوجود اس قدر مصروفیات کے ملاقات کا شرف عطا فرمایا اور دین کی خوبصورت تعلیم کو خوبصورت پیرایہ میں بیان فرمایا جس سے دین کے بارہ میں نہ صرف ان کے خدشات دور ہوئے بلکہ دین کی ایک پُرامن اور مثبت تصویر ان پر روشن ہوئی۔

ایک البانین احمدی دوست صوبی وراگووچ صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ حضور انور کی آمد سے جماعت کا ہر فرد ہی اس روز خوش نظر آ رہا تھا۔ حضور کی پُرنور شخصیت سے بار بار ملنے کو دل چاہتا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ حضور ہم میں دوبارہ جلد تشریف لائیں۔ مجھے بھی فیملی کے ساتھ ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ حضور نے ہم سے بہت محبت اور شفقت فرمائی اور دست مبارک سے ہم سب کو تحفے عطا فرمائے۔ جو ہمارے لئے ایک قیمتی اثاثہ اور یادگار ہیں۔

ایک دوست رمضان سونولاری صاحب نے بتایا کہ بہت خواہش تھی کہ ہم حضور انور سے ملیں۔ الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری یہ خواہش پوری کردی، حضور انور سے مل کر ہمیں اتنی خوشی ہوئی ہے کہ بیان سے باہر ہے۔ اب ہم یہی دعا کر رہے ہیں کہ حضور جلد ہم میں دوبارہ تشریف لائیں۔

ایک دوست رمضان اودو صاحب نے بیان کیا کہ میری زندگی میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے یہ پہلی ملاقات تھی مجھے حضور سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔ میں اس بات پر بھی بہت خوش ہوں کہ اس موقع پر حضور کے ساتھ میری تصویر بھی ہوئی۔ اب میں اس تصویر کا بڑا پرنٹ کرواؤں گا اور اسے یادگار کے طور پر گھر میں آویزاں کروں گا۔ حضور انور سے ملاقات کے وقت خاکسار نے حضور انور سے ایک سوال دریافت کیا حضور نے جس احسن اور پیارے رنگ میں اس کا جواب عطا فرمایا اس سے مجھے بہت خوشی اور تسلی ہوئی۔ اب میں اپنے بھائی اور اپنے خاندان کے دیگر افراد تک بھی احمدیت کا پیغام پہنچاؤں گا کہ وہ بھی اس حقیقی دین کو قبول کریں۔ انشاء اللہ

ایک البانین دوست رفعت چانا صاحب اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کرتے ہیں:۔

حضور انور کا یہ دورہ دلی خوشی اور راحت کا موجب بنا۔ حضور انور کے ساتھ خاکسار اور فیملی کو شرف ملاقات حاصل ہوا۔ اس ملاقات کی کیفیت کو میرے لئے بیان کرنا ممکن نہیں۔ جب ملاقات کے لئے حاضر ہوئے تو میں نے دست مبارک کا بوسہ لیا۔ اس وقت فرط محبت سے ہمارے آنسو رواں تھے اور بات کرنا بھی مشکل تھا۔ حضور انور نے ہم سب سے بہت شفقت و محبت کا سلوک فرمایا۔ میری اہلیہ نے حضور سے اپنی ایک خواب کا ذکر کیا تو حضور نے اس کی جو تعبیر فرمائی وہ ہمارے حالات کے عین مطابق تھی۔ ہم حیران تھے کہ حضور انور کو ان باتوں کا کیسے علم ہوا۔ حضور انور نے دوران گفتگو فرمایا کہ نمازیں پڑھیں اور اللہ کو یاد کریں۔ حضور انور کے دورہ سے قبل جب بھی ہم MTA پر حضور انور کو دیکھتے تو بچے یہ پوچھتے کہ ہم کب حضور سے ملیں گے۔ الحمد للہ کہ ہماری اور بچوں کی حضور سے ملاقات کی خواہش پوری ہوئی۔ مگر اب پھر یہ خواہش ہے کہ دوبارہ جلد حضور سے ملیں۔

ایک صاحب میگرم کوکو صاحب نے ان الفاظ میں اپنے تاثرات کا اظہار کیا کہ حضور کی یہاں آمد ہمارے لئے انتہائی خوشی کا موجب ہوئی۔ ملاقات کا شرف بھی ملا۔ حضور سے ملاقات کی کیفیت ایک ایسا مشاہدہ ہے جسے ملاقات کرنے والا محسوس تو کر سکتا ہے لیکن اسے بیان کرنا ہر ایک کے بس کی بات نہیں۔ حضور انور سے ملاقات کے وقت میری اور میری بیوی کے آنکھوں میں خوشی کے آنسو تھے۔ یہ ایک یادگار لمحہ تھا۔ حضور سے مل کر دلی سکون حاصل ہوا۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ حضور دوبارہ بھی ہم میں تشریف لائیں اور حضور نے ہمیں جو نصائح فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ڈنمارک میں احمدیت

ملک ڈنمارک میں جماعت احمدیہ کے مشن کی ابتداء ستمبر 1958ء میں ہوئی تھی۔ جب سید کمال یوسف صاحب مربی سلسلہ سویڈن سے پہلی مرتبہ ڈنمارک پہنچے۔ اس وقت جماعتی تنگدستی کا یہ عالم تھا کہ انہوں نے لوگوں سے لفٹ لے کر اپنا سفر مکمل کیا کچھ دیر یوتھ Youth ہوسٹل میں رہے۔ بعد میں فیملی گیسٹ کے طور پر مختلف مکانوں میں رہے۔ ڈنمارک کے پہلے مقامی احمدی عبدالسلام صاحب میڈیسن ہیں۔ انہوں نے 1958ء میں بیعت کی۔ انہوں نے قرآن کریم کا ڈینش زبان میں ترجمہ بھی کیا اور اعزازی مربی کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن (Copenhagen) سکینڈے نیوین ممالک کی سب سے پہلی بیت نصرت جہاں کا سنگ بنیاد 6 مئی 1966ء کو رکھا گیا۔ خواتین نے اس بیت الذکر کی تعمیر کے لئے مالی قربانیاں پیش کیں۔ یہ بیت الذکر خالصتاً خواتین کے چندوں سے تعمیر کی گئی۔ بیت الذکر کا نام حضرت اماں جان کے نام پر بیت نصرت جہاں رکھا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے پہلے دورہ ڈنمارک میں 21 جولائی 1967ء بروز جمعۃ المبارک کو اس بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔

مکرم میر مسعود احمد صاحب مرحوم مربی انچارج ڈنمارک نے انتہائی مشکل حالات کے باوجود، جگہ کی تلاش اور حصول میں گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔

اس بیت الذکر کی تعمیر پر مجموعی طور پر پانچ لاکھ روپے کی لاگت آئی۔ یہ تمام رقم احمدی خواتین نے صدر لجنہ مرکزیہ حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ کی نگرانی میں اکٹھی کی۔ اکثر نے اپنے سارے کے سارے زیور چندہ میں دے دیئے۔ ابتداء میں رقم کا اندازہ دو لاکھ روپے تھا۔ پھر تعمیر کے ساتھ ساتھ یہ اخراجات بڑھتے بڑھتے پانچ لاکھ روپے تک پہنچ گئے۔ لجنہ نے یہ ساری رقم پوری کردی۔ بیت نصرت جہاں ان بیوت الذکر میں سے ایک ہے جو خالصۃً خواتین نے اپنے چندوں سے تعمیر کی ہیں۔

ایک لمبا عرصہ تک صرف کوپن ہیگن ہی میں جماعت کا قیام رہا۔ پھر نوے کی دہائی میں البانین احباب اور فیمیلیز کی بیعتوں کے ساتھ ڈنمارک ایک دوسرے شہر ناکسکو (Nakskov) میں دوسری جماعت کا قیام عمل میں آیا اور آج حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اس جماعت کا پہلا دورہ تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی طور پر کامیاب رہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مبارک قدم پہلی مرتبہ اس علاقہ میں پڑے ہیں جو انشاء اللہ العزیز آئندہ عظیم الشان کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوں گے۔ اللہ یہ سعادتیں اس جماعت کے لئے مبارک فرمائے۔

پوپی

پودوں میں ایک پوپی بھی ہے جس سے نہایت طاقتور درد کو دور کرنے والی دوائی، دستوں کو بند کرنے والی دوائی، تکلیف دہ کھانسی کو روکنے والی دوائی، دماغ کو سکون پہنچانے والی اور جسم کے اور بھی کئی تکلیف دہ عوارض کے لئے دوائیاں بنائی جاتی تھیں اور چونکہ یہ سب فصل کے موسم میں اُگتی تھیں اس لئے سستے داموں پر غریبوں کا علاج ممکن تھا۔ اس کا بیج بھی ادویہ میں استعمال ہوتا تھے۔ اس کا سَت بھی استعمال ہوتا تھا۔ اس کا پھل بھی استعمال ہوتا تھا اور مناسب استعمال سے بہت کم لوگوں کو اس سے نقصان ہوتا تھا۔ پھر انسانی جستجو نے اس دوائی کی شکل کو بدلا۔ دس یا اس سے بھی زائد اجزا تحقیق کر کے علیحدہ علیحدہ کئے اور ہر جزو میں کتر بیونت کر کے نئی نئی دوائیاں مہنگے داموں پر فروخت کرنے کیلئے بنانے لگے اور اصل دوائی تو پھر آنکھوں سے اوجھل ہوگئی اور ڈایا مارفین جسے عُرف عام میں ہیروئن کہتے ہیں وہ پیچھے رہ گئی۔ لوگ اسے نشے کے طور پر سُٹکنے لگے غسل خانوں میں جا کر ٹیکے لگانے لگے اور ایک آفت دنیا میں آگئی جس کا حل یہ سوچا گیا کہ پوپی کو اُگایا ہی نہ جائے اور جب بھی اس کی فصل تیار ہو اُسے اُکھیڑ کر جلا دیا جائے۔ اب اس کا نام دوائی نہیں رہا زہر ہوگیا۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب شادی

❁ مکرم محمد ابراہیم صاحب بھامڑی مولوی فاضل سابق صدر محلہ دارالنصر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے نواسے مکرم عرفان احمد صاحب ابن مکرم چوہدری محمد خالق صاحب اسلام نگر چک 81 ضلع ننکانہ صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ زرتاشیہ نورین صاحبہ بنت مکرم محمد صادق فاروق صاحب فیصل ٹاؤن لاہور کے ساتھ مورخہ 17 نومبر 2011ء کو بلال ٹاؤن ناصر آباد ربوہ میں 2 لاکھ 70 ہزار روپے حق مہر پر خاکسار نے کیا۔ اسی دن تقریب رخصتانہ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بھی خاکسار نے ہی دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح و رخصتانہ

❁ مکرم لقمان بشیر صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الواسع ندرت صاحبہ بنت مکرم محمد بشیر صاحب مرحوم کے نکاح کا اعلان مکرم عطاء العلیم صاحب ولد مکرم شہباز احمد صاحب مقیم لندن کے ساتھ مورخہ 10 نومبر 2011ء کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے دس ہزار سٹرلنگ پاؤنڈ حق مہر پر کیا۔

اسی طرح خاکسار کی دوسری ہمشیرہ مکرمہ حمیرۃ البشریٰ صاحبہ بنت مکرم محمد بشیر صاحب مرحوم دارالعلوم غربی صادق ربوہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 11 نومبر 2011ء کو مکرم عطاء الکلیم صاحب ولد مکرم شہباز احمد صاحب سابق کارکن دفتر خدام الاحمدیہ کے ساتھ ایک لاکھ پندرہ ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے کیا اور مکرم کرامت اللہ صاحب نائب امیر ضلع سانگھڑ نے دعا کروائی۔ بعد ازاں تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس موقع پر مکرم سلطان احمد عامر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ دونوں خاندانوں کا سابقہ تعلق اونچا مانگٹ ضلع حافظ آباد سے ہے۔ اور حضرت میاں محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتے بابرکت فرمائے اور نیک خاندانوں کی بنیاد کا پیش خیمہ بنائے اور اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلائے اور اجر عظیم کا وارث بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم محمد لقمان خان صاحب ترکہ مکرم قادر بخش خان صاحب)

❁ مکرم محمد لقمان خان صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم قادر بخش خان صاحب وفات پاچکے ہیں ان کے نام قطعہ نمبر 1/3 دارالعلوم غربی برقبہ 11 مرلہ 255 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ درج ذیل ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم محمد سلطان خان صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم محمد نعمان خان صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم محمد فرقان خان صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد لقمان خان صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ منیرہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ فریدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

❁ مکرم تصور احمد صاحب صدر محلہ دارالصدر غربی قمر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہمارے محلہ دارالصدر غربی قمر ربوہ کیلئے ایک سیکیورٹی گارڈ کی فوری ضرورت ہے جو اپنا اسلحہ کا لائسنس رکھتے ہوں اور اچھی صحت رکھتے ہوں اور سائیکل وغیرہ چلانا جانتے ہوں۔ خواہشمند حضرات اپنے صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ خاکسار سے رابطہ کر کے اور باقی معلومات طے کر کے ممنون فرمائیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 نومبر 2011ء کو بمقام بیت الفضل لندن قبل نماز ظہر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ بدر پروین خان صاحبہ

مکرمہ بدر پروین خان صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اللہ خان صاحب آف بریڈ فورڈ مورخہ 31 اکتوبر 2011ء کو بعارضہ کینسر 52 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ آپ نے صدر لجنہ بریڈ فورڈ ساؤتھ کے علاوہ سیکرٹری دعوت الی اللہ اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ انتہائی نیک، صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار اور جماعت سے پختہ تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹی اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم مولوی منیر احمد خان صاحب

مکرم مولوی منیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ ہریانہ انڈیا مورخہ 31 اکتوبر 2011ء کو ہارٹ اٹیک سے 46 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ آپ 1996ء میں جامعہ سے فارغ ہوئے اور مربی سلسلہ کے طور پر صوبہ ہریانہ اور اترکھنڈ میں خدمت کی توفیق پائی۔ وفات سے قبل صوبہ ہریانہ کے زون کرنال، پانی پت میں بطور زونل امیر خدمت بجالا رہے تھے۔ محنت اور اخلاص کے ساتھ کام کرنے والے واقف زندگی تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ ثمینہ صاحبہ

مکرمہ ثمینہ صاحبہ بنت مکرم منیر احمد جاوید صاحب آف لاہور گزشتہ دنوں 37 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ بہت صابر و شاکر، محبت کرنے والی، ملنسار، عزیز و اقارب کی خیر خواہ اور صلہ رحمی کا خاص خیال رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہے۔ آپ مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب شعبہ ڈسپیچ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن کی رشتہ میں پوتی لگتی تھیں۔

مکرم ڈاکٹر چوہدری بشیر احمد صاحب

مکرم ڈاکٹر چوہدری بشیر احمد صاحب آف فیصل آباد مورخہ 29 ستمبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے نگران حلقہ بٹالہ کالونی فیصل آباد کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ باوفا، سلسلہ کا درد رکھنے والے اور خلافت کے فدائی بڑے مخلص نیک وجود تھے۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ کوثر تسنیم صاحبہ

مکرمہ کوثر تسنیم صاحبہ ربوہ مورخہ 20 ستمبر 2011ء کو وفات پاگئیں۔ آپ بڑی نیک، مخلص اور باوفا خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم محمود احمد صاحب

مکرم محمود احمد صاحب سابق کارکن حفاظت خاص ربوہ حال جرمنی مورخہ 28 جون 2011ء کو جرمنی میں وفات پاگئے۔ آپ نے حضرت مصلح موعود کے دور میں حفاظت خاص میں خدمت کی توفیق پائی۔ جماعت سے ساری زندگی وفا اور اخلاص کا تعلق رکھا۔ مرحوم نمازوں کے پابند اور بہت اچھے اخلاق کے مالک تھے۔

والدہ صاحبہ مکرم خالد محمود شہزاد صاحب مغل

مکرم خالد محمود شہزاد مغل صاحب چک نمبر 20-NP صادق آباد کی والدہ مورخہ 5 فروری 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ سلسلہ سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والی بڑی مخلص نیک خاتون تھیں۔

مکرمہ مختاراں بی بی صاحبہ

مکرمہ مختاراں بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم نذیر احمد صاحب ویمبلڈن پارک روڈ لندن مورخہ 6 اکتوبر 2011ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ نماز، روزہ کی پابند، تہجد گزار، نہایت ہمدرد، شفیق اور بہت پیار کرنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

عزیزم گلفام احمد صاحب

عزیزم گلفام احمد صاحب ابن مکرم سلطان احمد رائے صاحب آف بھڑی شاہ رحمٰن گوجرانوالہ لمبا عرصہ کینسر کے مرض میں مبتلا رہنے کے بعد 9 ستمبر 2011ء کو وفات پاگئے۔ سلسلہ سے اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والے بہت مخلص نوجوان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

عزیزہ ھبۃ الشکور

عزیزہ ھبۃ الشکور آف ٹاؤن شپ لاہور 20 اکتوبر کو تقریباً ایک سال 22 دن کی عمر میں لاہور میں وفات پاگئی۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل تھی۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

سکیم تاریخ احمدیت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ عالمگیر کی روز افزوں ترقیات کے پیش نظر "تاریخ احمدیت" کیلئے ایک سکیم منظور فرمائی ہے جس کی روشنی میں دنیا بھر میں پھیلی ہوئی جماعتوں کے امرائے کرام، صدر صاحبان، مربیان کرام اور احباب جماعت سے درج ذیل امور میں تعاون کی درخواست ہے۔

1۔ حضرت مسیح موعود، خلفائے کرام یا رفقاء کرام کے غیر مطبوعہ واقعات، تاریخی خطوط یا تصاویر ہوں یا اسی طرح غیر مطبوعہ تاریخی تحریرات اور بزرگان کے خودنوشت حالات زندگی ہوں تو وہ شعبہ ہذا کو بھجوائے جائیں۔

2۔ تمام اہم مواقع مثلاً جلسہ سالانہ، اجتماعات بیوت الذکر کے سنگ بنیاد اور افتتاح، مشن ہاؤسز، سکولز، ہسپتال کے قیام اور کارکردگی وغیرہ کی رپورٹس کی ایک کاپی شعبہ ہذا کو بھجوائی جایا کرے۔

3۔ تمام اہم مواقع کی تصاویر بھی بھجوائی جائیں اگر کوئی پرانی تاریخی تصویر ہو تو وہ بھی بھجوائیں یا تصویر سکین (Scan) کر کے بحفاظت واپس ارسال کردی جائے گی۔

4۔ تمام جماعتیں اپنے رسائل و جرائد کی ایک ایک کاپی شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ کو بھجوایا کریں۔ اسی طرح نئی مطبوعات کی دو عدد کاپیاں بھی بھجوائی جایا کریں تاکہ تاریخی طور پر ریکارڈ رکھا جاسکے۔

5۔ احمدیت کیلئے جان دینے والے تمام احباب کی تصاویر درکار ہیں اسی طرح ان کے مختصر حالات زندگی بھی ہمراہ بھجوائے جائیں۔

6۔ اسیران راہ مولیٰ کے مقدمات اور حالات و واقعات وغیرہ بھی بھجوائے جائیں۔ نیز تصاویر میسر ہوں تو وہ بھی ارسال فرماویں۔

7۔ کسی بھی میدان میں نمایاں ترقی کرنے والے احمدی احباب کی کامیابیوں کی خبر بھی شعبہ ہذا کو بھجوائی جائے۔

8۔ دشمنان احمدیت کی دشمنی اور ان کے انجام کے متعلق معلومات بھی بھجوائیں۔

9۔ احمدیت کے حق یا مخالفت میں شائع ہونے والی خبریں اصل حوالے کے ہمراہ بھجوائیں۔

شعبہ تاریخ احمدیت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
پی او بکس 20 چناب نگر ضلع چنیوٹ پاکستان
فون: 0092.47.6211902
فیکس: 0092.47.6211526
tareekh.ahmadiyyat@saapk.org

خبریں

اورکزئی ایجنسی میں گن شپ ہیلی کاپٹروں کی شیلنگ اپر اورکزئی ایجنسی کے علاقوں میں گن شپ ہیلی کاپٹروں نے شیلنگ کی جس کے نتیجہ میں 30 شدت پسند ہلاک اور 5 ٹھکانے تباہ ہوگئے۔ جبکہ ان جھڑپوں میں ایک لیفٹیننٹ اور ایک کیپٹن جاں بحق اور 8 اہلکار زخمی ہوگئے۔

امریکہ کا ایران پر مزید پابندیاں عائد کرنے کا فیصلہ امریکہ نے ایران پر دباؤ بڑھانے کیلئے پیٹرو کیمیکل انڈسٹری کے بعد ایران کے مرکزی بینک پر پابندی لگانے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ امریکی وزیر خارجہ کا کہنا ہے کہ ایران پر مزید پابندیاں لگانے کا مقصد ایرانی معیشت کو کمزور کرنا ہے۔

مصر میں ہنگامے مصر میں 3 روز سے جاری مظاہروں کے بعد نئی کابینہ نے استعفیٰ دے دیا۔ ملٹری کونسل نے کابینہ کا استعفیٰ منظور کرلیا۔ مصر میں حکمراں فوجی کونسل کو بدترین بحران کا سامنا ہے جبکہ قاہرہ کے التحریر اسکوائر پر سیکیورٹی فورسز اور مظاہرین کے درمیان ہنگاموں اور جھڑپوں کے نتیجہ میں 35 افراد ہلاک جبکہ 1800 سے زائد افراد زخمی ہوچکے ہیں۔

قرآن موبائل فون متعارف بھارتی کمپنی نے ملائشیا کی کمپنی کے اشتراک سے نیا جی ایس ایم موبائل فون متعارف کرایا ہے جس کو قرآن موبائل کا نام دیا گیا ہے۔ کمپنی نے یہ موبائل مسلمانوں کیلئے خاص طور پر تیار کیا ہے، ڈبل سم والے اس موبائل فون میں عالمی شہرت یافتہ سات قاریوں کی آواز میں قرآن پاک سنا جا سکتا ہے۔ 29 زبانوں میں اس کا ترجمہ و تفسیر موجود ہے، احادیث بھی سماعت کی جا سکتی ہیں، نماز کے اوقات، اہم اسلامی تاریخیں، اذان بھی اس موبائل میں موجود ہیں۔ دوران نماز فون بند کرنے کی ضرورت نہیں خاموشی کا خودکار نظام ہے اس کے ساتھ ساتھ ایف ایم ریڈیو اور دیگر سہولتیں بھی شامل ہیں، بھارتی کمپنی کے شریک ڈائریکٹر افرح کینش نے بتایا کہ کمپنی موبائل فون پر اسلامی کتب اور دیگر اسلامی معلومات بھی متعارف کرانے کا منصوبہ رکھتی ہے۔

عالمی سطح پر ذیابیطس کی شرح دوگنا ہوچکی ہے عالمی ادارہ صحت کی ایک تازہ میڈیکل رپورٹ کے مطابق گزشتہ دہائیوں کے دوران عالمی سطح پر ذیابیطس کی شرح دوگنا ہوچکی ہے۔ پوری دنیا سے اکٹھے کئے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق سال 1980ء سے 2008ء تک ذیابیطس کے مریضوں کی تعداد 347 ملین سے تجاوز کرگئی ہے۔ سال 1980ء میں یہ تعداد 153 ملین تھی۔ اس شرح میں 70 فیصد اضافہ آبادی اور عمر میں اضافے کی وجہ سے جبکہ 30 فیصد اضافہ بہتر طرز زندگی کی وجہ سے ہوا۔ جواں مردوں میں ذیابیطس کی شرح میں اضافہ 9.8 فیصد جبکہ خواتین میں 9.2 فیصد رہا جبکہ سال 1980ء میں یہ شرح بالترتیب 8.3 اور 7.5 فیصد تھی۔

10 سالوں میں زلزلوں کے باعث 8 لاکھ افراد دنیا چھوڑ گئے گزشتہ ایک عشرے کے دوران دنیا بھر میں زلزلوں کے نتیجے میں آٹھ لاکھ انسان ہلاک ہوئے۔ یہ تعداد اسی عرصے کے دوران قدرتی آفات کی وجہ سے انسانی ہلاکتوں کی مجموعی تعداد کا قریباً 60 فیصد بنتی ہے۔ پیرس سے ملنے والی رپورٹوں کے مطابق یہ بات معروف تحقیقی جریدے Lancethe کے تازہ شمارے میں بتائی گئی ہے۔ اس طبی اور سائنسی تحقیقی جریدے کے مطابق ان دس سالوں کے دوران زلزلوں سے اتنی ہلاکتوں کے ساتھ ساتھ دو بلین انسان براہ راست متاثر بھی ہوئے۔ 2001ء اور 2011ء کے درمیان سب سے ہلاکت خیز زلزلہ گزشتہ برس 12 جنوری کو ہیٹی میں آیا، جو تین لاکھ 16 ہزار انسانوں کی موت کی وجہ بنا۔ دوسرے نمبر پر سب سے تباہ کن زلزلہ 26 دسمبر 2004ء کو آنے والی وہ آفت تھی جو کچھ ہی دیر بعد سونامی لہروں کا باعث بھی بنی۔ بحر ہند کے علاقے میں یہ تباہ کن سونامی لہریں ریکٹر اسکیل پر 9.1 کی شدت سے آنے والے زلزلے کے بعد پیدا ہوئی تھیں۔ اس زلزلے اور پھر سونامی لہروں کے ہاتھوں بحر ہند کے ساحلوں پر واقع کئی ملکوں میں مجموعی طور پر دو لاکھ 27 ہزار انسان موت کے منہ میں چلے گئے تھے۔ پچھلے دس سال کے دوران تیسرا سب سے ہلاکت خیز زلزلہ جنوب مغربی چینی صوبے سچوان میں آیا تھا جس نے 87 ہزار 500 شہریوں کی جان لی تھی۔

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔نومبر

طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:41
زوال آفتاب	11:55
غروب آفتاب	5:08

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

برائے فروخت
ایک چلتا ہوا شادی ہال برائے فروخت
03077812090

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سندیافتہ ٹیچر
(1) کورس دو ماہ -/5000 ماہانہ (2) کورس تین ماہ -/6000 ماہانہ (3) صرف تیاری ٹیسٹ ایک ماہ -/5000
ایئر کنڈیشنر کی سہولت موجود ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

لاہور کے تمام علاقوں ڈیفنس ویلنشیا اور جوہر ٹاؤن وغیرہ میں کوٹھیوں اور پلاٹس کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
فون: 042-35301549-50-042-34890083
موبائل: 042-35418406-37448406-0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
طالب دعا: چوہدری اکبر علی

FR-10